اداریہ

الحمد للہ! مجلّہ نور معرفت کا ۷۲ واں شمارہ منظرِ عام پر آ گیا ہے۔ دراصل، یہ شمارہ معرکۃ الآراء مقالات پر مشتمل ہے جس میں قرآن وحدیث، اخلاق، فلسفہ اور عرفانِ اسلامی کے بنیادی موضوعات پر محققین کے دقیق اور بصیرت افروز مقالات کو شاملِ اشاعت کیا گیا ہے۔ اس شمارے کا پہلا مقالہ "قرآن کریم میں مثبت تنقید کی روشیں" کے عنوان سے مزین ہے جو تنقید کا ایک متوازن اور اخلاقی ماڈل پیش کرتا ہے۔ اس تحقیق کا ہدف قرآنِ مجید میں موجود مثبت تنقیدی روشوں کو واضح کرنا اور انہیں ایک جامع علمی و عملی فریم ورک کے طور پر پیش کرنا ہے تاکہ ناقدین اِن روشوں سے آشنا ہو سکیں اور موقع کی مناسبت سے ان سے استفادہ کر سکیں اور یوں موجودہ عصر میں رائج تنقید کے منفی اور تخریبی رویّوں کی اصلاح کی جا سکے۔ یہ مقالہ اس موضوع پر ایک جامع رہنمائی پیش کرتا ہے۔

اس شمارے کا دوسرا مقالہ "شیعہ حدیثی فعّالیّت اور تقیہّ: سمیعُ اللہ سعدی کے نظریے کا تنقیدی جائزہ" کے عنوان کے تحت، دراصل، اس مدعا کو تولتا ہے کہ تقیہ کی وجہ سے اسلام کی پہلی تین صدیوں میں شیعہ حدیثی میراث بجاطور پر تدوین نہ پا سکی۔ فاضل مقالہ نگار نے جناب سمیعُ اللہ سعدی صاحب کے اس مدعا کا تنقیدی جائزہ لیتے ہوئے یہ ثابت کیا ہے کہ تقیہ کے عامل کے باوجود، شیعہ حدیثی میراث، اپنی تدوین و تشکیل میں دیگر مسلمان مسالک کے ہاں تدوین شدہ حدیثی میراث سے زیادہ غنی ہے۔ یہ تحقیق واضح کرتی ہے کہ ماقبلِ تدوین دور میں تقیہ کے اثرات انتہائی جزوی تھے اور ائمہ اہل البیت علیہم السلام اور ان کے برجستہ اصحاب نے حدیث کی تدوین، حفاظت اور اس میراث کو انتہائی پختگی کے ساتھ آنے والی نسلوں تک منتقل کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔

تیسرے مقالے کا موضوع "حسد کی ہلاکت خیزی اور تدارکات: قرآنی آیات کا ایک جامع تجزیہ" ہے۔ اس مقالے میں حسد کی مفہوم شناسی کے ضمن میں اس کا "غبطہ" اور "منافسہ" سے تقابل پیش کرتے ہوئے قرآنی قصص و آیات کے تناظر میں حسد کے انفرادی و اجتماعی مفاسد کا احاطہ کیا گیا ہے اور قرآن کی روشنی میں تزکیہ، استعاذہ اور رضائے الٰہی کو اس کا حقیقی علاج قرار دیا گیا ہے۔ اس مقالے کی خاص خصوصیت یہ ہے کہ یہ اخلاقیات کی مرّوجہ کتب میں حسد کے موضوع پر پیش کی گئی مباحث کی نسبت، ایک جامع تحلیل پیش کرتا ہے۔

چوتھے مقالے میں "ملاصدرا اور علامہ طباطبائی کے نزدیک معادِ جسمانی: ایک تقابلی مطالعہ" کے عنوان کے تحت، دو اہم مسلمان فلاسفر یعنی ملاصدرا اور علامہ طباطبائی کے استدلالات کی روشنی میں معادِ جسمانی کے بنیادی اسلامی عقیدہ کے اثبات میں درپیش مشکلات کا مداوا پیش کیا گیا ہے۔ نیز، اس مقالہ میں معادِ جسمانی کے مسئلہ پر ان دونوں محققین کے مشترک اور اختلافی نظریات کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔ مقالہ نگار کے مطابق، معادِ جسمانی کے اثبات

میں ملاصدرا کا بیان، زیادہ فلسفیانہ ہے؛ جبکہ علامہ طباطبائی کا طرزِ استدلال عقلی تاملات کے ہمراہ تفسیرِ قرآن بالقرآن کے اسلوب پر استوار ہے۔ مقالہ نگار کی دریافت یہ ہے کہ ان دونوں محققین کے مطابق، عالمِ آخرت میں، انسانی نفس کے ہمراہ جسم کا ہونا حتمی ہے؛ لیکن آیا یہ جسم بعینہٖ یہی دنیوی عنصری بدن ہوگا یا نہیں، یہ امر وضاحت طلب ہے جو حتی المقدور اس مقالے میں پیش کردی گئی ہے۔

اس شمارے کا آخری مقالہ "انسانِ کامل کے معرفتی مبانی اور وجودی تجلیات (سورۂ الرحمٰن کے تناظر میں)" کے عنوان کے تحت اسلامی تصوف و عرفانِ اسلامی کے ایک دقیق ترین موضوع کا احاطہ کرتا ہے۔ مقالہ نگار نے سورۂ الرحمٰن کی روشنی میں اسمِ اعظم "الرحمٰن" کی تجلی کو انسانِ کامل کی ذات میں ثابت کیا ہے، جو تعلیمِ قرآن، نظامِ کائنات کی تسخیر اور میزانِ عدل کے قیام کا حقیقی مظہر ہے۔

ادارہ امید رکھتا ہے کہ قرآنی تعلیمات، حدیثی تحقیقات، اخلاقیات، فلسفہ اور عرفان کے ان گرانقدر مقالات پر مشتمل یہ شمارہ اربابِ علم، محققین اور طلبہ کے لیے فکری راہنمائی اور مزید تحقیقات کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔ ہم تمام فاضل مقالہ نگاروں کے شکر گزار ہیں اور قارئینِ کرام کی گرانقدر آراء و تجاویز کا خیر مقدم کرتے ہیں۔

مدیر مجلّہ،

ڈاکٹر محمد حسنین نادرؔ